رُودَکی سمرقندی

فارسی کا عظیم شاعِر رودکی سمرقندی ، چوتھی صدی ہجری میں سمرقند کے نواحی قصبے "رودک" میں پیدا ہُوا۔ اِسی نسبت سے اُسے رودکی سمرقندی کہا جاتاہے ۔وہ ایک عالم وفاضل شخص اور ماہر موسیقار تھا ۔ سامانی بادشاہوں کے دربار سے وابستہ رہا۔ وہ بینائی سے محروم تھا لیکن اس کے باوجود اس نے بڑی بھرپور عملی زندگی گزاری ۔ اس کا انتقال ۳۲۹ھ/ ۹۴۰ء میں ہُوا۔

رُودکی ، فارسی کاوہ پہلا خوش نصیب شاعرہے جس کا دیوان محفوظ رہ گیا ہے ۔ وہ قصیدہ ، مثنوی ، غزل اور مرثیہ جیسی اصنافِ سخن میں کامل مہارت رکھتا تھا۔ اُس کا کلام آسان اور پُرتاثیر ہے ۔ اِنسانی جذبات واحساسات اور مناظرِ فطرت کے بیان میں اُسے غیر معمولی قدرت حاصِل ہے ۔ فکری اور فنّی اعتبار سے اُس کا کلام بہت اعلیٰ پائے کا ہے ۔ یہی وجہ ہے کہ اُسے "استادِ شاعران" اور "سلطانِ شاعران" کے لقب سے یاد کیا جاتا ہے ۔

☆☆☆

آی بُخارا شاد باش!

بُوی جُویِ "مُولیان" آید همی
یادِ یارِ مهربان آید همی

ریگِ "آمو" و دُرشتی هایِ اُو
زیرِ پایَم پرنیان آید همی

آبِ "جیجُون" از نشاطِ رُوی دوست
خِنگِ مارا تامیان آید همی

آی بُخارا! شاد باش و شادزِی
میر سُویَت میهمان آید همی

میر ماه است و "بُخارا" آسمان
ماه سُویِ آسمان آید همی

میر سرُو است و بُخارا بُوستان
سَرُوْ سُویِ بُوستان آید همی

(رود کی سمرقندی)

فرہنگ

بُوی : خوشبو

جُوی : ندی

مُولیان: بخارا کے نزدیک ایک ندی

بخارا : ازبکستان کا ایک مشہور تاریخی شہر۔ جہاں امام بخاریؒ کا مزار ہے۔

ریگ : ریت

آمو : دریائے جیحون کا پرانا نام۔

درشتی : کھردرا پن / کھردری ۔ سختی

پرنیان: ریشم

خِنگ : سفید گھوڑا۔

زی : (زیستن: جینا، مضارع زید)جیو، فعل امر۔

تمرین

۱۔ سرایندۂ این قصیده کسیت؟

۲۔ جُویِ مُولیان در کجا است؟

۳۔ شاعر از کُدام شہر ستایش کرده است؟

۴۔ بُخارا در کُدام کشور است؟

۵۔ رود کی درچه سالی فوت کرد؟

۶۔ "استعارہ" کی تعریف لکھیے۔ آخری دو شعروں میں آنے والے استعاروں کی وضاحت کیجیے۔

۷۔ مندرجه ذیل الفاظ کے متضاد لکھیے۔مہربان۔ دُرشتی۔ شادمان۔ آسمان

۸۔ سبق میں استعمال ہونے والے مرکبِ توصیفی اور مرکبِ اضافی الگ کیجئے۔